بسم اللہ الرحمن الرحیم ۵

نظرات

گذشتہ ماہ اپریل میں پاکستان میں مسٹر بھٹو کو پھانسی کی سزا جو اسلام کے قانون عقوبات وحدود کے خلاف ہے۔ ایران میں فوج اور انتظامیہ کے بڑے بڑے لوگوں کا بتعداد کثیر مسلسل قتل، اور اس طرح فتح مکہ کے بعد آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد لا تثریب علیکم الیوم کو نظر انداز کر کے کمیونسٹ گورنمنٹوں کے طریق کار کی پیروی کرنا اور پھر ہندوستان کے مختلف شہروں میں عموماً اور کشمیر میں خصوصاً جماعت اسلامی کے دفتروں اور مرکزوں پر بے پناہ حملے اور عظیم جانی اور مالی نقصانات پہونچانا، وہ واقعات ہیں جن پر جتنا بھی افسوس اور ماتم کیا جائے کم ہے، یہ واقعات اس بات کا ثبوت ہیں کہ ہم زبان سے اسلام کا نام ضرور لیتے اور بڑے بڑے دعوے کرتے ہیں۔ لیکن ان کا مقصد اپنے سیاسی اغراض کی میل ہے نہ کہ اللہ اور اس کے رسول کے احکام کی بے لوث اطاعت اور ان کی تعمیل، اس سے انکار ممکن نہیں ہے کہ ان واقعات نے دنیا کی نظروں میں اسلام کے وقار و اعتبار کو شدید نقصان پہونچایا ہے۔

گذشتہ ماہ اپریل میں دارالعلوم ندوۃ العلماء، لکھنؤ میں طلبا کی انجمن جمعیۃ الاصلاح کی طرف سے چند توسیعی خطبات کا انتظام کیا گیا تھا۔ اس سلسلہ میں ۲۴ تاریخ کو ایک خطبہ خاکسار راقم الحروف کا بھی ہوا، جس کا موضوع تھا: سیرت شیخین اور حضرت عثمان" جلسہ کی صدارت مولانا سید ابوالحسن علی نے کی، اساتذہ و طلبا کے علاوہ شہر کے ارباب